یسوع ہمیں زندگی کا پانی اور زندگی کی روٹی دیتا ہے۔

یوحنا 6:35; یوحنا 6:48-69

وعظ 12 جون 2022

پادری کرس سِکس

ہم اِس سال نیو سٹی کیٹیکزم کا مطالعہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ اُن باتوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ میں اب سوال 24 پڑھنے جا رہا ہوں، اور پھر اس کا جواب مل کر پڑھیں۔

سوال 24: نجات دینے والے مسیح کے لیے مرنا کیوں ضروری تھا؟

چونکہ موت گناہ کی سزا ہے، اس لیے مسیح ہماری جگہ پر خوشی سے موا تاکہ ہمیں گناہ کی قُوت اور سزا سے نجات دلائے اور ہمیں خُدا کے حضور واپس لے آئے۔

صرف وہی(یسوع المسیح) متبادل کفارہ کے طور پر اپنی صلیبی موت کے وسیلہ سے ہمیں دوذخ سے چھڑاتا ہے اور ہمارے لیے گناہ کی معافی، راستبازی اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کرتا ہے۔

تعارف

ہمارے چرچ کے بزنس کارڈ کے پچھلے حصے پر بہت سی زبانوں میں لکھا ہے "ہم مسیح کو دیکھنا چاہتے ہیں"۔ یسوع کو دیکھنا کیوں ضروری ہے؟ کیونکہ صرف یسوع ہی ہمیں شالوم(سلامتی) کی زندگی بخش سکتا ہے۔ شالوم ایک عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب ہے "امن/سلامتی" سے زیادہ۔ اس کا مطلب ہے "زندگی کے تمام شعبوں میں گہرا اطمینان۔" یہی وہ زندگی ہے جو یسوع ہمیں پیش کرتا ہے اگر ہم اُس کے ساتھ متحد یا ملے ہوئے ہیں۔ ہم اس ٹوٹی پھوٹی اور تکلیف دہ دُنیا میں بھی شالوم(امن و سلامتی) رکھ سکتے ہیں، اگر یسوع ہمارا خُداوند اور نجات دہندہ ہے۔ جب ہم مرتے ہیں تو یہ شالوم بھی جاری رہتا ہے جو ہمیں ہمیشہ کی زندگی اور بہشت میں ہمیشہ کے لیے سلامتی/امن دیتا ہے۔

اُسے مزید واضح طور پر دیکھنے (جاننے) میں ہماری مدد کرنے کے لیے، یسوع ہمیں ساکرامنٹس (مقدس رسومات) دیتا ہے۔ مقدس رسومات مسیح کے مکمل کام کی ظاہری نشانیاں اور مہریں ہیں۔ مقدس رسُومات ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ یسوع کے ذریعے ہم خُدا سے اور ایک دوسرے کے ساتھ ایک ایماندار کمیونٹی کے طور پر جُڑے ہوئے ہیں۔ آج ہم دونوں مقدس رسومات کو منانے جا رہے ہیں: بپتسمہ اور عشائے ربانی (مسیح کی میز)۔ اپنے وعظ کے لیے ہم یوحنا کے 6 باب کو دیکھنے جا رہے ہیں۔ یہاں یسوع زندگی کے منبع کے بارے میں

بات کرتا ہے جو ابد تک قائم رہتا ہے۔

یوحنا 6:35

35 یِسُوعؔ نے اُن سے کہا "زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بُھوکا نہ ہو گا
اور جو مُجھ پر اِیمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا۔"

یوحنا 6:48-69

48 زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔
49 تُمہارے باپ دادا نے بیابان میں مَنّ کھایا اور مر گئے۔
50 یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے تاکہ آدمی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے۔
51 مَیں ہُوں وہ زِندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔
اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زِندہ رہے گا بلکہ جو روٹی مَیں جہان کی زِندگی کے لِئے دُوں گا وہ میرا گوشت ہے۔"

52 پس یہودی یہ کہہ کر آپس میں جھگڑنے لگے
"کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیوں کر کھانے کو دے سکتا ہے؟"

53 یِسُوعؔ نے اُن سے کہا "مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُم اِبنِ آدمؔ کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خُون نہ پیِو تُم میں زِندگی نہیں۔
54 جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پِیتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے اور مَیں اُسے آخِری دِن پِھر زِندہ کرُوں گا۔
55 کیونکہ میرا گوشت فی الحقِیقت کھانے کی چِیز اور میرا خُون فی الحقِیقت پِینے کی چِیز ہے۔
56 جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پِیتا ہے وہ مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں۔
57 جِس طرح زِندہ باپ نے مُجھے بھیجا اور مَیں باپ کے سبب سے زِندہ ہُوں اُسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھائے گا میرے سبب سے زِندہ رہے گا۔
58 جو روٹی آسمان سے اُتری یِہی ہے۔
باپ دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائے گا وہ ابد تک زِندہ رہے گا۔"

59 یہ باتیں اُس نے کفرؔنحُومؔ کے ایک عِبادت خانہ میں تعلِیم دیتے وقت کہِیں۔
60 اِس لِئے اُس کے شاگِردوں میں سے بُہتوں نے سُن کر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے۔
اِسے کَون سُن سکتا ہے؟"
61 یِسُوعؔ نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگِرد آپس میں اِس بات پر بُڑبُڑاتے ہیں اُن سے کہا کیا تُم اِس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو؟
62 اگر تُم اِبنِ آدمؔ کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہو گا؟
63 زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جِسم سے کُچھ فائِدہ نہیں۔
جو باتیں مَیں نے تُم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں۔

64 مگر تُم میں سے بعض اَیسے ہیں جو اِیمان نہیں لائے
کیونکہ یِسُوعؔ شرُوع سے جانتا تھا کہ جو اِیمان نہیں لاتے وہ کَون ہیں اور کَون مجھے پکڑوائے گا۔
65 پھر اُس نے کہا اِسی لئے میں نے تُم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ توفِیق نہ دی جائے۔

66 اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے بُہتیرے اُلٹے پِھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے۔
67 پس یِسُوعؔ نے اُن بارہ سے کہا کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟
68 شمعُون پطرس نے اُسے جواب دِیا اَے خُداوند! ہم کِس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔
69 اور ہم اِیمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خُدا کا قُدُّوس تُو ہی ہے۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائِم ہے۔"

آئیں مل کر دعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔ آمین۔

یسوع یوحنا 6 میں بار بار کہتا ہے کہ وہ زندگی کی روٹی ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے؟ آیات 49 اور 50 میں یسوع من کا موازنہ زندگی کی روٹی سے کرتا ہے۔ من خُدا کی طرف سے ایک اچھا تحفہ تھا جس نے صحرا میں لوگوں کو 40 سال تک زندہ اور توانا رکھا۔ یہ مافوق الفطرت روٹی تھی۔ لیکن جن لوگوں نے اُسے کھایا وہ بہرحال مر گئے۔ انہوں نے چٹان سے معجزانہ پانی پیا لیکن پھر بھی وہ مر گئے۔

خُدا نے اپنے لوگوں کو حقیقی زندگی کے منبع کے بارے میں سکھانے کے لیے صحرا میں اُنکی راہنمائی کی۔ موسیٰ نے یہ بات اِسْتِثنا 8:3 میں کہی۔

3 "اور اُس نے تُجھ کو عاجِز کِیا بھی اور تُجھ کو بُھوکا ہونے دِیا اور وہ مَنّ جِسے نہ تُو نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے تُجھ کو کِھلایا
تاکہ تُجھ کو سِکھائے کہ اِنسان صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو خُداوند کے مُنہ سے نِکلتی ہے وہ جِیتا رہتا ہے۔"

یسوع ہمیں وہی چیز یوحنا 6 میں سکھا رہا ہے۔ یسوع ہم سب سے کہہ رہا ہے: "میں وہی ہوں جس کی آپ کو ضرورت ہے۔ آپ کو زندگی نہ کسی شخص یا کسی اور شے میں نہیں ملے گی۔" اسی لیے جب ہم مقدس رسومات کے بارے میں بات کرتے ہیں تو ہمیں یہ سوچنے سے گریز کرنا چاہیے کہ خُدا کا فضل عناصر (پانی یا آگ) سے جاری ہوتا ہے۔

بپتسمہ کی رسم میں خُود پانی کی کوئی طاقت نہیں ہے۔ یہ مقدس پانی نہیں ہے۔ یہ مسیح کی تصویر ہے۔ یسوع وہ ہستی ہے جو ہمیں دھوتی ہے۔ اس لیے یہ اہم نہیں ہے کہ پانی آپ پر چھڑکا جائے یا آپ پر ڈالا جائے یا آپ پانی میں چلے جائیں۔ زیادہ پانی آپ کو زیادہ فضل نہیں دیتا۔ یسوع خُود ساکرامینٹس کے ذریعے ہم پر وافر فضل نازل کرتا ہے۔

اِس روٹی کا ایک بڑا ٹکڑا کھانے سے آپ یسوع کو مزید حاصل نہیں کریں گے۔ رس یا مے کا ایک بڑا کپ آپ کو زیادہ روحانی نہیں بنائے گا۔ خدا عناصر میں فضل نہیں رکھتا اور نہ ہی اِسے کھا کر آپ فضل حاصل کرتے ہیں۔ ہم اِس بات پر یقین نہیں کرتے کہ قوت ہمارے پاس مقدس اشیاء کے ذریعے آتی ہے۔ ہم لوگوں کو "مقدس پانی" سے بپتسمہ

نہیں دیتے۔ ہم ''مقدس روٹی اور مے'' پیش نہیں کرتے ہیں۔ یہاں کوئی جادوئی طاقت کام نہیں کر رہی۔

اس کے بجائے بپتسمہ کا پانی آپ کو یسوع کی طرف اشارہ کرتا ہے جو پاک ہے اور جو حقیقی طور سے روحوں کو پاک کر سکتا ہے۔ عشائے ربانی کی روٹی اور مے آپ کو یسوع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ وہ ہمارے لیے ذبح کیا ہُوا برہ ہے جو آپ کو ایک مستقل پائیدار طریقے سے عہد کے لوگوں میں شامل کرنے کے لیے موا۔ روح القدس وہ ہے جو آپ کو مضبوط اور برقرار رکھنے کے لیے روحانی برکات نازل کرتا ہے۔ آپ کو اپنی زندگی میں جس طاقت کی ضرورت ہے وہ اس میز پر روٹی اور پیالے میں نہیں ہے۔ خدا ہی وہ ہے جس کی آپ کو ضرورت ہے۔ اُس کی طرف دیکھیں!

آیئے دوبارہ پڑھیں کہ یسوع آیت 35 میں کیا کہتا ہے۔

35 '' زِندگی کی روٹی میں ہُوں۔

جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بُھوکا نہ ہو گا اور جو مُجھ پر اِیمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا۔''

یسوع یہ نہیں کہتے کہ ''جو خاص روٹی کھاتا ہے'' وہ کبھی بھوکا نہیں رہے گا۔ اس کے بجائے یسوع کہتا ہے کہ جو کوئی ''جو میرے پاس آئے'' اور ''جو مُجھ پر اِیمان لائے'' وہ کبھی بھوکا یا پیاسا نہیں ہوگا۔ جب ہم آپ کو روٹی پیش کرتے ہیں تو ہم اکثر آپ سے کہتے ہیں، ''یہ مسیح کا بدن ہے۔'' کیا ہمارا مطلب یہ ہے کہ یہ مسیح کا حقیقی انسانی بدن ہے؟ نہیں. جب یسوع نے آخری عشائیہ پر اپنے شاگردوں سے کہا، ''یہ میرا بدن ہے'' تو وہ سمجھ گئے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ یسوع کہہ رہے تھے یہ روٹی میرے بدن کی نمائندگی کرتی ہے۔ اگر میں آپ کو ایک تصویر دکھاؤں اور کہوں، ''یہ میری سب سے بڑی بیٹی لوسی ہے۔'' کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ تصویر لوسی ہے؟ نہیں، یہ اُس کی تصویر ہے۔

یسوع نے ہر قسم کی تصویروں کا استعمال کیا تاکہ ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملے کہ وہ کون ہے اور وہ ہمارے لیے کیا معنی رکھتا ہے۔ یسوع نے کہا کہ دروازہ میں ہوں۔ یسوع نے کہا ''دروازہ میں ہوں۔'' یسوع نے یہ بھی کہا ''میں انگور کا درخت، چرواہا، دنیا کا نور ہوں۔''

کیا یسوع نے کبھی اپنے آپ کو دروازے، یا انگور کے درخت میں تبدیل کیا؟ نہیں. لیکن خُدا جانتا ہے کہ ہم دیکھ کر سیکھنے والے ہیں۔ چیزوں کو سمجھنے میں ہماری مدد کے لیے ہمیں امیجری اور استعارہ اور تصویروں کی ضرورت ہے۔

اسی لیے یسوع کہتا ہے کہ وہ گیٹ، دروازہ، راستہ اور چرواہا ہے۔ یسوع نور، برہ، روٹی، دولہا، انگور کا درخت بھی ہے۔ یہ تصویریں زمین پر مسیح کے کردار اور مشن کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں۔ اپنی اُمید کسی دروازے یا گیٹ پر یا اِس روٹی اور پیالے پر مت رکھیں! اپنی اُمید صرف مسیح پر رکھیں۔

پھر ہمارے پاس مقدس رسومات کیوں ہیں؟

کیونکہ جسمانی مقدس رسومات ہماری زندگیوں میں رُوح القُدس کے کام کو سمجھنے اور حاصل کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ 1600 سال پہلے افریقی بشپ آگسٹین نے لفظ ساکرامنٹ کی تعریف کی تھی۔ آگسٹین نے کہا کہ ایک ساکرامنٹ ''باطنی اور پائیدار فضل کی ظاہری اور دِکھنے والی علامت ہے۔'' بپتسمہ کا پانی یسوع کے ذریعہ دھوئے جانے کی ایک بدنی تصویر ہے۔ یہ میز ایک ظاہری نشان ہے جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یسوع حقیقی زندگی کا سرچشمہ ہے۔

مجھے یوحنا 6 میں موجود بھیڑ کے ساتھ ہمدردی ہوتی ہے۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ وہ کیوں اُلجھے ہوئے تھے۔ ان آیات کو دوبارہ دیکھیں۔

یوحنا 6:53، 55، 56، 59، 60۔

53 یِسُوعؔ نے اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُم اِبنِ آدمؔ کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خُون نہ پیو تُم میں زندگی نہیں۔

55 کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے کی چیز اور میرا خُون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔
56 جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پِیتا ہے وہ مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں۔
59 یہ باتیں اُس نے کَفر نحُوم کے ایک عبادت خانہ میں تعلیم دیتے وقت کہیں۔
60 اِس لئے اُس کے شاگردوں میں سے بُہتوں نے سُن کر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے۔ اِسے کَون سُن سکتا ہے؟"

یسوع نے اس قسم کی ڈرامائی زبان کیوں استعمال کی جس نے لوگوں کو اُلجھا دیا؟ یسوع نے صرف یہ کیوں نہیں کہا: "میں زندگی کا سرچشمہ ہوں، مجھ پر یقین کرو۔" یسوع ڈرامائی زبان استعمال کرتا ہے کیونکہ وہ ہمیں خود مختاری کے فریب سے نکالنا چاہتا ہے۔ یسوع کچھ ایسا کہہ رہا ہے جس پر ہمارے ضدی دل یقین نہیں کرنا چاہتے۔ ہم اپنی آزادی کے لیے بہت پرعزم ہیں۔ سیاسی آزادی نہیں جیسا کہ جب کوئی ملک نوآبادیاتی طاقتوں سے آزادی کے لیے لڑتا ہے۔ میں روحانی آزادی کی بات کر رہا ہوں۔ ہمارا سب سے بنیادی گناہ ہماری خُدا کی طرف سے خود مختاری اور آزادی کی خواہش ہے۔ مقدس رسومات ایک طرح سے زہر آلود گناہ کا توڑ ہیں۔

یسوع آیت 53 میں یہ کہتے ہیں: "یِسُوعؔ نے اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُم اِبنِ آدمؔ کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خُون نہ پِیو تُم میں زِندگی نہیں۔" یسوع ہم سے یہ کہہ رہا ہے: "میں آپ کے کیلنڈر پر ہفتہ وار ملاقات نہیں ہوں۔ میں کوئی شوق/عادت نہیں ہوں۔ میں طرز زندگی کا انتخاب نہیں ہوں جو آپ کو اپنے والدین سے وراثت میں ملا ہے۔ میں آپ کی زندگی کا چھوٹا سا اہم حصہ نہیں ہوں۔ میں تیری زندگی ہوں!"

آپ دن میں کئی بار کھانے پینے پر منحصر ہیں، ٹھیک ہے؟ آپ کو کھانا پینا چاہیے ورنہ آپ مر جائیں گے۔ یسوع نے کہا: "تمہیں اِس سے بھی زیادہ میری ضرورت ہے۔ میں تمہارے وجود کے لیے خوراک اور پانی کی طرح بنیادی ہوں۔"

اب خون کی بات کرتے ہیں۔ آیات 55-56 کو دوبارہ دیکھیں:
55 کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے کی چیز اور میرا خُون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔
56 جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پِیتا ہے وہ مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں۔"

یہودی لوگوں کے نزدیک انسان یا جانور کی جان خون میں ہوتی تھی۔ جانور کا خون پینا اس کی جان کو پینا تھا اور یہ حرام تھا۔ یہودی لوگ یہ بھی سمجھتے تھے کہ خون کا تعلق معافی سے ہے۔ جب قربانی کے طور پر کسی جانور کا خون بہایا گیا تو اِس نے گناہ کی کفارہ ادا کیا۔

آج جب آپ گھر یا نئی گاڑی خریدتے ہیں تو آپ ایک معاہدے پر دستخط کرتے ہیں۔ آپ وعدہ کرتے ہیں کہ جو رقم آپ نے بینک سے لی ہے اُسے واپس کر دیں گے۔ اگر آپ معاہدہ توڑتے ہیں تو آپ گھر یا گاڑی واپس دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔ ہزاروں سال پہلے، لوگوں نے عہد یا معاہدہ کرتے وقت خون کا وعدہ کیا تھا۔ سب کو یاد دلانے کے لیے ایک جانور کا خون بہایا جاتا تھا کہ معاہدہ کتنا سنگین/ضروری تھا۔

آپ کے جسم میں 4 یا 5 چوتھائی خون ہے جس میں 4,000 سے زیادہ مختلف اجزاء ہوتے ہیں۔ آپ کا خون آپ کے لیے دو بہت اہم کام کرتا ہے۔ سب سے پہلے، یہ کاربن ڈائی آکسائیڈ، امونیا، اور دیگر فضلہ کی مصنوعات کو خارج کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں، آپ کا خون زہریلے مادوں کو نکال کر موت سے بچاتا ہے۔ آپ کا خون آکسیجن اور غذائی اجزاء کو ہمارے خلیوں تک پہنچا کر زندگی کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ کیا یہ دلچسپ نہیں ہے؟ ہمارا خون زہریلے مادوں کو دور کرتا ہے اور غذائی اجزاء لاتا ہے۔ یسوع کا خون گناہ اور موت کو دور کرتا ہے اور زندگی لاتا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ خون کے بارے میں یسوع کے الفاظ کچھ شاگردوں کے لیے کیوں اُلجھن کا باعث تھے۔ یوحنا 6:66-69 کو دوبارہ دیکھیں۔
66 "اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے بُہتیرے اُلٹے پِھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے۔

67 پس یِسُوعؔ نے اُن بارہ سے کہا کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟
68 شمعُون پطرس نے اُسے جواب دِیا ”اَے خُداوند! ہم کِس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔
69 اور ہم اِیمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خُدا کا قُدُّوس تُو ہی ہے۔“

اس تعلیم کی وجہ سے یسوع نے کچھ پیروکاروں کو کھو دیا۔ یہ بہت اُلجھا ہوا کلام تھا اور اِسے قبول کرنا بہت مشکل تھا۔ چنانچہ وہ چلے گئے۔ لیکن وہ کہاں گئے؟ مجھے اُمید ہے کہ اُن میں سے کچھ یسوع کے پاس واپس آئے ہوں گے۔ مجھے اُمید ہے کہ وہ بھی سمجھ گئے ہوں گے جو پطرس کو سمجھ آیا۔ یسوع راہ، حق اور زندگی ہے۔ بیٹے کے وسیلہ کے بغیر کوئی باپ کے پاس نہیں آتا۔ اسی لیے پطرس نے آیت 68 میں کہا: ”اَے خُداوند! ہم کِس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔“

میرے دوستو ہم اور کہاں جا سکتے ہیں؟ یوحنا 6 میں، یسوع کہتا ہے کہ حقیقی زندگی روٹی کھانے سے، یقین کرنے سے، خون پینے سے اور اُس کے کلام کو سننے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ تمام تصاویر ایک ہی پیغام کا اظہار کرتی ہیں۔ یسوع حقیقی زندگی کا واحد ذریعہ ہے۔

سکاٹش مناد رابرٹ بروس نے کہا، ”کلام کی منادی میں ہم کان کے ذریعے مسیح کی طرف آتے ہیں اور مقدس رسومات میں ہم آنکھ کے ذریعے مسیح کی طرف آتے ہیں۔“ عبادت کے ہر حصے کا مقصد آپ کو مسیح کی طرف لے جانا ہے۔

لہذا جب ہم آج میز پر آتے ہیں تو یہ اصل میں اہم نہیں ہے کہ یہ جوس ہے یا کپ میں مے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ روٹی یا گلوٹین فری کریکر کا انتخاب کرتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ جب آپ کھاتے ہیں تو بیٹھتے ہیں یا گھٹنے ٹیکتے ہیں یا کھڑے ہوتے ہیں۔ جب میں کیتھولک چرچ میں بڑا ہوا تو ہم کمیونین کے دوران گھٹنے ٹیکتے تھے۔ لیکن اگر آپ کھڑے ہوں یا بیٹھیں تو ٹھیک ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا آپ کا دل گھٹنے ٹیک رہا ہے؟ ساکرامنٹ آپ کے دل کا موقع ہے کہ وہ گھٹنے ٹیک کر خُداوند سے کہے: ”تو ہی ہے جس کی مجھے واقعی ضرورت ہے۔“

میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں کہ جب آپ چند منٹوں میں ہماری بہن کا بپتسمہ دیکھیں گے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں کہ جب ہم آج کمیونین میں حصہ لیتے ہیں۔ یسوع نے اپنے تک آنے کے بہت سے مختلف راستے بتائے ہیں۔ مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے مختلف لوگوں کے لیے اُس کے پاس آنے کے بہت سے طریقے ہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کون ہیں یا آپ کہاں رہے ہیں۔

اگر آپ سوچتے ہیں کہ آپ خُدا تک اپنا راستہ نہیں پا سکتے، تو یسوع کہتا ہے کہ وہ راستہ ہے۔ اگر خُدا کسی قسم کی رکاوٹ کے پیچھے معلوم ہوتا ہے، تو یسوع آپ کا دروازہ ہے۔ اگر آپ اپنے گناہ اور ناکامیوں کا وزن محسوس کر رہے ہیں، تو یسوع وہ پانی ہے جو آپ کو دھوتا ہے اور وہ خون جو آپ کو پاک کرتا ہے۔ جب ابلیس آپ کو گناہ کی یاد دلاتا ہے اور آپ پر جرم کا بوجھ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے تو اپنے بپتسمہ کو یاد رکھیں اور یہ کہ اِس کا مطلب کیا ہے۔

جب آپ کھوئے ہوئے محسوس کر رہے ہوں تو یاد رکھیں کہ یسوع آپ کی راہنمائی کے لیے آپ کا چرواہا ہے۔ اگر آپ بیہوش اور تھکے ہوئے محسوس کرتے ہیں تو وہ انگور کا درخت ہے جو آپ کی پرورش کرتا ہے۔ اگر آپ کمزور اور محتاج محسوس کر رہے ہیں، تو مسیح وہ روٹی ہے جو آپ کو برقرار/توانا رکھتی ہے۔ اور جب آپ خوشی سے بھرے ہوتے ہیں کیونکہ آپ خُدا کے بچے ہیں، مسیح آپ کو جشن کے پیالے اور بہشت میں شادی کی دعوت میں شریک ہونے کی دعوت دیتا ہے۔

اب میں دُعا کے ساتھ وعظ ختم کرنے جا رہا ہوں۔ اور پھر خوشی اور شکر گزاری کے ساتھ ہم ایک کلیسیائی خاندان کے طور پر ایک ساتھ عشائے ربانی اور بپتسمہ کے مقدس رسومات منائیں گے۔

اختتامی دعا یسوع، ہم تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔ ایک اچھا چرواہا بننے کے لیے تیرا شکر ہو جو ہمیں جانتا ہے ہماری حفاظت کرتا ہے اور ہمیں کھلاتا ہے۔ ناسمجھ بھیڑوں کی طرح ہم اچھی طرح نہیں سیکھتے اور جو کچھ سیکھتے ہیں اسے بُھول جاتے ہیں۔ ہمیں اِن مختلف امیجز، استعاروں، تصویروں کی ضرورت ہے تاکہ ہمارے کمزور انسانی ذہنوں کو آپ کی محبت اور رحمت کو سمجھنے میں مدد ملے۔ ہم ضدی ہیں اور اپنے راستے پر چلنا چاہتے ہیں۔ روح القدس ہمیں یاد دلاتا رہ کہ ہمیں یسوع کی کتنی ضرورت ہے۔ باپ، ہمیں یاد دلاتا رہ کہ ہم تیرے فرزند ہیں جو ہر اچھی چیز کے لیے تجھ پر انحصار کرتے ہیں۔ ہم یہ دُعا یسوع کے قدرت والے نام میں اُمید کے ساتھ کرتے ہیں، خدا کا برّہ جو دنیا کے گناہوں کو اُٹھا لے جاتا ہے۔ آمین۔